سوال

میں اورخاوند ایک دوسرے سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں، وہ مجھے عجیب وغریب سی باتیں کہتا ہے مثلا (تیرالعاب جنت کا پانی ہے) وغیرہ ،مجھے یہ علم ہے کہ وہ مجھے راضی کرنے کےلیے ایسی باتیں کرتا ہے اوراسے حقیقی معنی میں نہیں لیتا ۔ بالآخروہ ایسی باتیں کرنے سے رک گیا کیونکہ اسے خدشہ ہواکہ کہیں ایسا کرنا حرام نہ ہو، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے ذرایہ بتائيں کہ ایسی باتیں کرنا حرام تو نہیں ؟ ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں : خاوند کے لیے ایسے موھم سے الفاظ سے اجتناب کرنا ضروری ہے ، کیونکہ دنیا میں کوئی بھی ایسی چيز نہیں جوجنت میں پائی جانے والی اشیاء کے مشابہ ہویا پھراس کے قریب بھی ہو۔ اور پھر خاوند نے جنت کے پانی کا تجربہ تو نہیں کیا اورنہ ہی اس کا ذائقہ ہی چکھا ہے ، کلام اوربات چیت میں بہت ساری اچھی اور مباح عبارتیں ایسی ہیں جواس جیسی عبارت سے مستغنی کرنے والی ہیں وہ استعمال کریں ۔ واللہ اعلم . حوالہ جاتclose ماخذ: الشیخ محمد صالح المنجد

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اوردورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

خاوند کےلیے ایسے موھم سے الفاظ سے اجتناب کرنا ضروری ہے ، کیونکہ دنیا میں کوئی بھی ایسی چيز نہیں جوجنت میں پائی جانے والی اشیاء کے مشابہ ہویا پھراس کے قریب بھی ہو۔

اور پھر خاوند نے جنت کے پانی کا تجربہ تو نہیں کیا اورنہ ہی اس کا ذائقہ ہی چکھا ہے ، کلام اوربات چیت میں بہت ساری اچھی اور مباح عبارتیں ایسی ہیں جواس جیسی عبارت سے مستغنی کرنے والی ہیں وہ استعمال کریں ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

5372